سوال

(197) عندالحنفیہ جمع بین الصلوتین حقیقۃ جائز نہیں ۔ نہ تقدیماًنہ تاخیراً؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عندالحنفیہ جمع بین الصلوتین حقیقۃ جائز نہیں ۔ نہ تقدیماًنہ تاخیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عندالحنفیہ جمع بین الصلوتین حقیقۃ جائز نہیں ۔ نہ تقدیماًنہ تاخیراً ۔ پس تقدیم عشاء جائز نہیں توتقدیم وتر بھی جائز نہیں بطریق اولی الان الوترتابع للعشاء عند ھم اور عندالمالکیہ اداء وتر قبل غیبوبۃ شفق جائز نہیں ولوکان بعد صلوۃ العشاء ففی الشرح الکبیر للمالکیۃ : ''ووقتہ اَی وقت الوتر بعد عشاء صحیحۃ وبعد شفق ن ففعلہ قبل العشاء اَو بعدہا قبل الشفق کما فی لیلۃ المطر لغو،، انتہی . فوافقوا الحنفیۃ فی ذلک ،یجوز عندالحنابلۃ والشافعیہ والوتر قبل الشفق اذا صلی العشاء قبل وقتہ فی جمع التقدیم ، لأنہ إذا جاز تقدیم العشاء وہی فریضۃ ، جاز تقدیم الوتر وہی سنۃ بالطریق الأولی ، وہذا ہوالحق ، ولم ینقل تقدیم الوتر عنہ صلی اللہ علیہ وسلم ، لأنہ کان یصلی الوتر فی آخر اللیل مع التہجد ولوکان مسافراً.(مکاتیب شیخ رحمانی بنام مولانا محمدامین اثری ص :42)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 315

محدث فتویٰ